علما کی عالمی تنظیم

قاضی حسین احمد

۱۱ جولائی کو علامہ یوسف قرضاوی کی دعوت پر لندن میں علما کی ایک عالمی کانفرنس منعقد ہوئی۔ دنیا کے مختلف حصوں سے ۲۰۰ سے زائد علما نے اس میں شرکت کی۔ اکثریت عرب ممالک کی تھی۔ کانفرنس نے علما کے اتحاد کی ایک عالمی تنظیم بنائی ہے، جو دینی اور سیاسی مسائل میں مسلمانوں کی رہنمائی کرے گی۔ علامہ یوسف قرضاوی کو اس کا متفقہ طور پر صدر منتخب کیا گیا۔ ایران کے آیت اللہ تسخیری، عمان کے مفتی شیخ احمد الخلیلی اور الجزائر کے شیخ محمد بن بیہ نائب صدر منتخب ہوئے ہیں۔ ۲۰ افراد پر مشتمل ایک 'مجلس امنا' (Trustees Council) تشکیل دی گئی۔ اس میں پاکستان سے جسٹس (ر) محمد تقی عثمانی صاحب کا نام شامل ہے۔ ۳۰ افراد کی ایک نگران کونسل بھی تشکیل دی گئی جس میں پاکستان سے راقم الحروف کا نام شامل ہے۔

علما کی یہ کانفرنس ان کوششوں کا حصہ ہے جو مسلمانوں کے اتحاد کے لیے کی جارہی ہیں۔ اس وقت امت مسلمہ کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ عالمی سطح پر ان کی طرف سے بولنے والا اور ان کی نمایندگی کرنے والا کوئی نہیں ہے، جب کہ انھیں دہشت گردی اور تشدد کا مرتکب قرار دیا جارہا ہے اور اسلام اور دہشت گردی کو ہم معنی بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ امت کو متحد کرنے کے لیے خلافت کا احیا ہی حقیقی راستہ ہے کیونکہ اسلام دین و دنیا یا دین و سیاست کی تفریق کو قبول نہیں کرتا، لیکن جب تک ایک ایسی مضبوط سیاسی اور دینی قوت ظاہر نہیں ہوتی جو مسلمانوں کو سیاسی اور دینی دونوں لحاظ سے متحد کر کے ان کی رہنمائی اور نمایندگی کا حق ادا کر سکے اور پوری امت کو ایک ہی سیاسی اور دینی قیادت کے گرد جمع کر سکے، اس وقت تک ترجمانی کے لیے کوئی فورم بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ چنانچہ علما نے اپنے دائرہ کار میں متحدہ پلیٹ فارم تشکیل دے کر اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ تنظیم دنیا کو بتاسکتی ہے کہ اسلام کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔ اس سلسلے میں بلاشبہہ پاکستان سے متحدہ مجلس عمل کو پہل کرنے کی فضیلت حاصل ہے۔